سوال

(247) عورت کا ڈرائیور اور ملازم کے سامنے آنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ملازموں اور ڈرائیوروں کے سامنے آنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ کیا ان کو بھی اجنبی مردوں کی طرح سمجھا جائے گا ؟ میری والدہ مجھے کہتی ہے کہ سر پر دوپٹہ رکھ لو اور ملازموں کے پاس چلی جاو تو کیا ہمارے اس دین حنیف کی رو سے یہ جائز ہے جس نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ اللہ عزوجل کے احکام کی نافرمانی نہ کی جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ڈرائیور اور ملازم کے لیئے بھی وہی حکم ہے جو باقی مردوں کے لیئے ہے ، اگر وہ محرم نہ ہوں تو ان سے پردہ کرنا بھی واجب ہے ، ان کے سامنے نہ بے پردہ جانا جائز ہے اور نہ خلوت میں ۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشادہے : ''کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت اختیار نہیں کرتا مگر ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے ۔'' علاوہ ازیں ان دلائل کے عموم سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے جو پردہ کے وجوب اور غیر محرموں کے سامنے اظہار زیب وزینت اور بے پردگی کی حرمت پر دلالت کناں ہیں ۔ اللہ تعالی کے کسی بھی حکم کی مخالفت ونافرمانی کے لیئے والدہ کیا کسی اور کی اطاعت جائز نہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص377

محدث فتویٰ